سوال

(471)ایام مخصوصہ کی وجہ سے رمضان کے چھوڑے روزوں کی قضا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت پوچھتی ہے کہ جب سے اس پر روزے فرض ہوئے ہیں یہ رمضان کے روزے رکھ رہی ہے، مگر ماہانہ ایام کے جو روزے چھوٹ جاتے تھے، ان کی قضا نہیں دیتی رہی، اوراب تواسے یہ بھی معلوم نہیں کہ کس قدرایام کے روزے اس کے ذمے ہیں، اب اسے کیا کرنا چاہیئے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

انتہائی افسوس کی بات ہے کہ اہل ایمان خواتین میں اس طرح کی جہالت بھی موجود ہے کہ وہ اپنے ان فرض روزوں کی قضا دینے سے غافل ہیں۔ یا تو انہیں اس مسئلہ کا علم ہی نہیں اور وہ اس سے جاہل ہیں، یا ویسے ہی غفلت اور کسل مندی ہے، اور یہ دونوں صورتیں ایک بڑی مصیبت ہیں۔ جہالت کا علاج یہ ہے کہ علم حاصل کیا جائے، اور غفلت کا علاج یہ ہے کہ اللہ کا تقویٰ، اس کا ڈر، سزا کا خوف اور ایسے اعمال کی طرف جلدی کی جائے جن میں اس کی رضا مندی ہو۔

الغرض اس عورت پر واجب ہے کہ جو کچھ ہو چکا اس سے توبہ کرے، اللہ سے معافی مانگے، اور جہاں تک اسے یاد پڑتا ہو، ان ایام کے بقدر قضا دے، اس سے ان شاء اللہ یہ بری الذمہ ہو جائے گی، اور امید ہے کہ اس کی توبہ بھی قبول ہو گی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 364

محدث فتویٰ